روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 213029 C.P.L 61

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

منگل 16 جولائی 2002ء 5 جمادی الاول 1423 ہجری - 16 وفا 1381 ہش جلد 52-87 نمبر 159

نماز نور ہے

حضرت ابو مالک الاشعریؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:-

نماز نور ہے اور صدقہ برھان ہے اور صبر روشنی ہے-

(صحیح مسلم کتاب الطھارۃ باب فی فضل الوضوء حدیث نمبر 328)

اللہ تعالیٰ کی صفت النور کے جاری مضمون کا مزید لطیف تذکرہ

نمازوں کی حفاظت انسان کیلئے قیامت کے دن نور اور نجات کا ذریعہ ہوگی

آنحضرتؐ پر کثرت سے درود پڑھنے کے نتیجہ میں انسان کو نور حاصل ہوتا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 12 جولائی 2002ء بمقام بیت الفضل لندن کا خلاصہ

(خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 12 جولائی 2002ء کو بیت الفضل لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جس میں آپ نے اللہ تعالیٰ کی صفت النور کے جاری مضمون کو مزید آگے بڑھایا اور اس صفت کی تشریح آیت قرآنی، احادیث نبویہ اور ارشادات حضرت مسیح موعود کی روشنی میں فرمائی- حضور انور کا یہ خطبہ جمعہ ایم- ٹی- اے کے ذریعہ بیت الفضل لندن سے براہ راست دنیا بھر میں ٹیلی کاسٹ ہوا اور متعدد زبانوں میں اس کا رواں ترجمہ بھی نشر کیا گیا-

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے خطبہ کے آغاز میں **سورۃ الاحزاب** کی آیت نمبر 44 کی تلاوت فرمائی جس کا ترجمہ ہے کہ: وہی ہے جو تم پر رحمت بھیجتا ہے اور اس کے فرشتے بھی تاکہ وہ تمہیں اندھیروں سے نور کی طرف نکالے اور وہ مومنوں کے حق میں بار بار رحم کرنے والا ہے-

رسول کریم ﷺ نے فرمایا کہ میرے صحابہ کرام میں سے جو کہیں بھی فوت ہوگا تو وہ قیامت کے دن لوگوں کیلئے بطور قائد اور نور کے مبعوث کیا جائیگا- حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے ہمارے سامنے نماز کی اہمیت کا ذکر فرمایا اور آپؐ نے فرمایا کہ جو شخص نماز کی حفاظت کریگا- تو قیامت کے دن وہ نماز اس کیلئے نور ہی نور اور نجات کا ذریعہ بن جائیگی اور جو نماز کی حفاظت نہیں کریگا قیامت کے دن اس کے لئے نور اور نجات کا ذریعہ کچھ نہ ہوگا- ایک دوسری روایت میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اندھیروں کے وقت مسجدوں کی طرف جانے والوں کے لئے قیامت کے دن نور کی بشارت ہے-

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ ہر شخص اپنی قابلیت کے مطابق انوار الٰہیہ اخذ کرتا ہے- جس قدر وہ خدا کے نور کو اپنے اندر جذب کرتا ہے اس قدر وہ روشن ہوتا ہے- اگرچہ خدا کا فیض عام ہے لیکن اس کو وہی حاصل کرتا ہے جو اس کے لئے کوشش کرتا ہے اور اپنے اندر جذب کرتا ہے جیسا کہ آفتاب پوری دنیا پر طلوع ہو کر روشنی دیتا ہے لیکن جس گھر کے دروازے اور کھڑکیاں بند ہوں اس گھر میں آفتاب کی روشنی نہیں جا سکتی اور وہ گھر روشن نہیں ہو سکتا لیکن جس گھر کے دروازے کھلے مصفّٰی اور شیشے کے ہوں اس میں آفتاب کی روشنی جاتی اور اسے خوب روشن کر دیتی ہے- اللہ تعالیٰ کے ملائکہ کے نزول سے خدا کا نور آتا ہے اور نورانیت دنیا میں پھیلتی ہے- درود شریف کثرت کے ساتھ پڑھنے سے نور حاصل ہوتا ہے- اس لئے کثرت کے ساتھ درود پڑھا کریں- میں نے درود شریف پڑھنے میں اس قدر استغراق کیا کہ ایک دفعہ کشفی حالت میں دو فرشتے دکھائے گئے جو نور کی مشکیں انڈیل رہے تھے اور مجھے بتایا گیا کہ یہ اس وجہ سے ہے کہ تو نے آنحضرتؐ پر درود بھیجا- الٰہی نور انسانی بناوٹ سے بہت دور ہیں اور جس طرح سورج کی روشنی کیلئے آنکھ کی ضرورت ہے اس طرح اللہ کے نور کیلئے نور فراست کی ضرورت ہے- جو شخص اپنے دل میں نور جذب کرتا ہے تو اللہ اس کے دل کو کھول دیتا ہے اور کوئی چیز اس سے چھپی نہیں رہتی-

اعلان داخلہ

برائے کلاس فرسٹ ائیر

فیصل آباد بورڈ کے اعلان کردہ شیڈیول کے مطابق نصرت جہاں انٹر کالج ربوہ میں F.Sc پری میڈیکل، پری انجینئرنگ، ICS اور جنرل سائنس گروپ میں درج ذیل Combinations.

(i)Math, Stat , Physics

(ii)Math, Stat ,Economics

(iii)Stat , Economics Computer

کے ساتھ داخلہ کیلئے درخواستیں موصول ہونے کی آخری تاریخ 25 جولائی 2002ء ہے- داخلہ فارم اور پراسپکٹس دفتری اوقات میں انٹر کالج آفس سے حاصل کئے جاسکتے ہیں- نیز داخلہ فارم کے ساتھ درج ذیل Documents منسلک کریں-

1- دو عدد حالیہ کلرڈ فوٹو گراف 2- سند یا رزلٹ کارڈ کی مصدقہ نقل 3- اچھے چال چلن کا سرٹیفکیٹ 4- فیصل آباد بورڈ کے علاوہ دوسرے بورڈز سے آنے والے طلباء N.O.C بھی منسلک کریں گے- 5- والد یا سرپرست کے شناختی کارڈ کی مصدقہ نقل-

انٹری ٹیسٹ وانٹرویو کیلئے شیڈیول درج ذیل ہوگا-

انٹری ٹیسٹ Maths 30 جولائی بوقت صبح 9-00 بجے

انٹرویو 25 اگست صبح 8:30 بجے (i) پری انجینئرنگ (ii) پری میڈیکل

6 اگست صبح 30-8 بجے I.C.S گروپ

7 اگست صبح 30-8 بجے جنرل سائنس گروپ

نوٹ:- جو طلباء میتھ میٹکس میں داخلہ لینا چاہتے ہیں ان کا Math کا ٹیسٹ ہوگا- اور اس کی Weightage بھی ہوگی- مزید تفصیلات کیلئے دفتر سے رابطہ کریں-

(پرنسپل نصرت جہاں انٹر کالج ربوہ)

انگلش کلاس کا آغاز

وکالت وقف نو کے زیر انتظام واقفین نو بچوں اور بچیوں کو ابتدائی انگریزی بول چال سکھانے کیلئے مورخہ 17 جولائی 2002ء سے دفتر وکالت وقف نو بیت الاظہار میں انگریزی زبان کی کلاس کا آغاز کیا جا رہا ہے- شرکت کے خواہش مند واقفین نو بچے / بچیاں اور دیگر خواتین وحضرات سے گزارش ہے کہ آج مورخہ 16 جولائی 2002ء کو 7 بجے شام دفتر وکالت وقف نو بیت الاظہار میں انٹرویو کیلئے تشریف لے آئیں-

(وکالت وقف نو)

تاریخ احمدیت

منزل بہ منزل

مرتبہ ابن رشید

دین اور انسانیت کی خدمت کا سفر

1910ء

(1)

7 جنوری — حضرت میر قاسم علی صاحب نے دہلی سے اخبار 'الحق' جاری کیا۔
1915ء میں یہ اخبار قادیان سے فاروق کے نام سے جاری ہوا۔

21 جنوری — احمدی مستورات نے نماز جمعہ میں پہلی بار شرکت کی۔ اور بیت اقصیٰ کی سب سے آخری صف میں نماز پڑھی۔

جنوری — حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے سنگاپور، اور سیلون میں تبلیغی وفد بھجوانے کی تجویز کی مگر اس کی تکمیل خلافت ثانیہ میں ہوئی۔

فروری — حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب نے نماز مغرب کے بعد درس القرآن کا سلسلہ شروع کیا۔ وسط 1913ء سے آپ دو دفعہ (فجر اور ظہر کے بعد) درس دینے لگے۔

فروری — حضرت مسیح موعود کی تصنیف 'لجۃ النور' پہلی دفعہ شائع ہوئی۔

5 مارچ — حضور نے بیت نور کا سنگ بنیاد رکھ کر محلہ دار العلوم کی آبادی کا آغاز فرمایا۔

11 مارچ — بیت اقصیٰ کی توسیع کے لئے حضور نے اجتماعی وقار عمل کی تحریک فرمائی اور حضور نے خود بھی مٹی اٹھانے میں حصہ لیا۔

25 تا 27 مارچ — دسمبر 1909ء کا موخر جلسہ سالانہ منعقد ہوا۔

25 مارچ — خطبہ جمعہ میں حضور کی آواز آگے پہنچانے کے لئے چار آدمی مقرر کئے گئے۔ یہ تاریخ سلسلہ میں پہلا موقعہ تھا۔ جب اس قسم کا انتظام کرنا پڑا۔

27 مارچ — راجپوتوں میں دعوت الی اللہ کے لئے انجمن راجپوتان ہند کا قیام عمل میں آیا جس کے صدر چوہدری غلام احمد صاحب کاٹھ گڑھی تھے۔

9 اپریل — حضرت حکیم فضل الدین صاحب بھیروی رفیق حضرت مسیح موعود کی وفات

23 اپریل — حضور نے بیت النور میں نماز عصر پڑھا کر افتتاح کیا۔

مئی — حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب نے طلبہ کیلئے ایک تربیتی کلاس جاری کی۔

جون — حضور کی بیٹی سیدہ امتہ الحی صاحبہ کی تقریب آمین منعقد ہوئی۔

24 جولائی — حضور نے منصب خلافت سنبھالنے کے بعد پہلا سفر ملتان کا اختیار فرمایا جو ایک طبی شہادت کے سلسلہ میں تھا۔ آپ نے صاحبزادہ مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب کو امیر مقامی مقرر فرمایا۔ لاہور میں قیام کے بعد حضور 26 جولائی کو ملتان پہنچے۔

27 جولائی — عمائدین ملتان کی درخواست پر حضور نے مدرسہ انجمن اسلامیہ کے ہال میں شاندار خطاب فرمایا۔

29 جولائی — قادیان میں حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب نے پہلا خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔

محترم سید محمود احمد ناصر صاحب

عبرانی زبان میں بشارات نبویؐ

الفضل مورخہ 25 جون 2002ء میں حضرت مسیح موعود کی کتاب 'فریاد درد' کا ایک اقتباس شائع ہوا ہے جس میں خدمت دین کرنے والوں کے لئے یہ ہدایت ہے کہ ان کو وہ پیشگوئیاں جو عبرانی زبان میں سابقہ انبیاء کی زبانی دی گئی تھیں یاد ہونی چاہئیں۔ ان پیشگوئیوں میں ایک بنیادی اور اصولی پیشگوئی بائبل کی کتاب استثناء 18/18 میں ہے جس کے عبرانی الفاظ یہ ہیں۔

ان عبرانی الفاظ کی اردو شکل یہ بنتی ہے

خابی آقیم لاھم میقرب اخیھم کاموخا

اس کا ترجمہ اردو میں ہے

میں ایک نبی ان (بنی اسرائیل) کے لئے ان کے بھائیوں میں سے تیرے جیسا کھڑا کروں گا۔

یہ پیشگوئی اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو مخاطب کر کے فرمائی۔

''بیماری سے نجات پانے کیلئے'' الہامی نسخہ

تریاق القلوب۔ نزول المسیح اور حقیقۃ الوحی میں سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود نے علی الترتیب نشان نمبر 15، نشان نمبر 77 اور نشان نمبر 85 کے طور پر اپنی ایک نہایت شدید علالت سے معجزانہ شفایابی کا ذکر فرمایا ہے وہ بیماری اس قدر سخت تھی کہ آپ فرماتے ہیں ''اس وقت حالت یہ تھی کہ میرے ایک ایک بال سے آگ نکلتی تھی اور تمام بدن میں دردناک جلن تھی اور بے اختیار طبیعت اس بات کی طرف مائل تھی کہ اگر موت بھی ہو تو بہتر۔ تا اس حالت سے نجات ہو۔'' نیز فرمایا۔ ''اسی بیماری میں میرے ساتھ ایک اور شخص بیمار ہوا تھا وہ آٹھویں دن راہی ملک بقا ہو گیا حالانکہ اس کے مرض کی شدت ایسی نہ تھی جیسی میری۔ جب بیماری کو سولھواں دن چڑھا تو اس دن بکلی حالت یاس ظاہر ہو کر تیسری مرتبہ مجھے سورہ یٰسین سنائی گئی اور تمام عزیزوں کے دل میں یہ پختہ یقین تھا کہ آج شام تک یہ قبر میں ہوگا۔''

(تریاق القلوب روحانی خزائن جلد نمبر 15 ص 209)

لیکن اسی روز اللہ تعالیٰ نے آپ کو اپنا معجزانہ کلام عطا فرمایا جس پر عمل کرنے کی برکت سے اسی روز رات سے پہلے پہلے آپ کو خدا تعالیٰ کے فضل سے اس بیماری سے مکمل طور پر نجات عطا فرما دی گئی۔ چنانچہ آپ فرماتے ہیں:۔

''تب ایسا ہوا کہ جس طرح خدا تعالیٰ نے مصائب سے نجات پانے کیلئے بعض اپنے نبیوں کو دعائیں سکھلائی تھیں مجھے بھی خدا نے الہام کر کے ایک دعا سکھلائی اور وہ یہ ہے ''**سبحان اللّٰہ و بحمدہ سبحان اللّٰہ العظیم اللھم صل علی محمد و آل محمد**''۔

ہمارے موجودہ امام حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس دعا کے متعلق متعدد بار جماعت کو تلقین فرمائی ہے کہ وہ اس دعا کو کثرت سے پڑھیں اور اسے حرز جان بنائیں بالخصوص تہجد کے وقت اس کا خصوصی طور پر ورد کیا جائے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔

(مرسلہ:۔ مرزا نصیر احمد صاحب چٹھی مسیح)

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

خطبہ جمعہ

خدا میں اور بندے میں وہ چیز جو بہت جلد جدائی ڈالتی ہے وہ شوخی اور خودبینی اور متکبری ہے

تکبر کے کئی چشمے ہیں اور مومن کو چاہئے کہ ان تمام چشموں سے بچتا رہے

تکبر سے نہیں ملتا وہ دلدار ملے جو خاک سے اس کو ملے یار

(آیات قرآنی، احادیث نبویہ اور ارشادات حضرت مسیح موعود کے حوالہ سے اللہ تعالیٰ کی صفت کبر و کبریائی کے مضمون کا بیان)

خطبہ جمعہ سیدنا حضرت مرزا طاہر احمد خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز۔ فرمودہ 3 مئی 2002ء بمطابق 3 ہجرت 1381 ہجری شمسی بمقام بیت الفضل لندن (برطانیہ)

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

حضور انور نے فرمایا گزشتہ خطبہ میں خدا تعالیٰ کی صفات کبر، کبریائی، تکبر اور کبیر کا مضمون چل رہا تھا۔ آج کے خطبہ میں بھی انشاء اللہ یہی مضمون جاری رہے گا اور بعید نہیں کہ اگلے خطبہ کے لئے بھی اس کا مضمون بچ جائے تو بہر حال اللہ تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ میں شروع کرتا ہوں۔

ان صفات کے جو معانی امام راغب اصفہانی رحمۃ اللہ علیہ نے بیان کئے ہیں ان کا تو پہلے ذکر ہو چکا ہے۔ آج منجد اور لسان العرب کے حوالہ سے ان صفات کے معانی بیان کئے جائیں گے۔ چنانچہ المنجد میں تکبر کا مطلب یہ لکھا ہے کہ وہ صاحب کبریاء ہوا۔ اور تکبر الرجل کا معنی ہے: اس نے مرتبہ یا عمر میں اپنے آپ کو بڑا کر کے پیش کیا۔

لسان العرب میں التکبر اور الاستکبار کے یہ معنی بیان کئے گئے ہیں: التعظم یعنی عظمت اور بڑائی کا اظہار کرنا چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے (۔) اس میں یتکبرون کے معنے یہ ہوں گے کہ وہ لوگ اپنے آپ کو تمام مخلوقات سے افضل گردانتے ہیں اور سمجھتے ہیں کہ ان کو وہ حقوق حاصل ہیں جو ان کے سوا اور کسی کو نہیں ہیں اور یہ صفت صرف اور صرف اللہ تعالیٰ کے لئے ہی استعمال ہوئی ہے۔ کیونکہ صرف اللہ تعالیٰ کو ہی کامل قدرت اور فضیلت مطلق حاصل ہے جو کہ کسی اور کو حاصل نہیں اور وہی ذات ہے جسے کبریاء کہا جا سکتا ہے جب کہ دوسرے کسی کو یہ زیبا نہیں کیونکہ حقوق کے لحاظ سے تمام لوگ برابر ہیں۔ پس اس لحاظ سے کسی کو کوئی ایسی فضیلت نہیں جو دوسرے میں موجود نہ ہو۔ (لسان العرب)

اس ذکر کے بعد اب وہ آیات کریمہ اور احادیث پیش کی جائیں گی جن میں انسانوں کے تکبر اور بڑے پن کا ذکر کر کے اس کی سخت مذمت فرمائی گئی ہے۔

پہلی آیت ہے سورۃ النساء کی آیت 173 (۔) مسیح تو ہرگز ناپسند نہیں کرتا کہ اللہ کا بندہ ہو اور نہ مقرب فرشتے۔ اور جو بھی اس کی عبادت کو ناپسند کرے اور تکبر سے کام لے ان سب کو وہ اپنی طرف ضرور اکٹھا کر کے لے آئے گا۔

(۔) ترجمہ اس کا یہ ہے: اس نے کہا تجھے کس چیز نے روکا کہ تو سجدہ کرے جب کہ میں نے تجھے حکم دیا تھا۔ اس نے کہا میں اس سے بہتر ہوں۔ تو نے مجھے تو آگ سے پیدا کیا ہے اور اسے گیلی مٹی سے پیدا کیا۔ اس نے کہا پس تو اس سے نکل جا۔ تجھے توفیق نہ ہوگی کہ تو اس میں تکبر کرے۔ پس نکل جا یقیناً تو ذلیل لوگوں میں سے ہے۔ (سورۃ الاعراف 13-14)

اب ہے سورۃ النحل کی آیت 24 (۔) کوئی شک نہیں کہ اللہ یقیناً جانتا ہے جو وہ چھپاتے ہیں اور جو وہ ظاہر کرتے ہیں۔ یقیناً وہ استکبار کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

اب سورۃ بنی اسرائیل کی آیت 38 ہے (۔) اور زمین میں اکڑ کر نہ چل۔ تو یقیناً زمین کو پھاڑ نہیں سکتا اور نہ قامت میں پہاڑوں کی بلندی تک پہنچ سکتا ہے۔

سورۃ القصص کی آیت 84 (۔) یہ آخرت کا گھر ہے جسے ہم ان لوگوں کیلئے بناتے ہیں جو زمین میں نہ (اپنی) بڑائی چاہتے ہیں اور نہ فساد۔ اور انجام تو متقیوں ہی کا ہے۔

(۔) (سورۃ الغافر: 28) اور موسیٰ نے کہا یقیناً میں اپنے رب اور تمہارے رب کی پناہ میں آتا ہوں ہر ایسے متکبر سے جو حساب کتاب کے دن پر ایمان نہیں رکھتا۔

پھر سورۃ المومن کی آیت 61 ہے: (۔) اور تمہارے رب نے کہا مجھے پکارو میں تمہیں جواب دوں گا۔ یقیناً وہ لوگ جو میری عبادت کرنے سے اپنے تئیں بالا سمجھتے ہیں ضرور جہنم میں ذلیل ہو کر داخل ہوں گے۔

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: **دعا ہی اصل عبادت ہے۔**

پھر آپؐ نے یہ آیت پڑھی (۔) یعنی اور تمہارے رب نے کہا مجھے پکارو، میں تمہیں جواب دوں گا۔ یقیناً وہ لوگ جو میری عبادت کرنے سے اپنے تئیں بالا سمجھتے ہیں، ضرور جہنم میں ذلیل ہو کر داخل ہوں گے۔ (سنن الترمذی۔ کتاب الدعوات)

حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: **جس کے دل میں رائی کے دانے کے برابر بھی تکبر ہوگا وہ جنت میں داخل نہیں ہوگا۔ اور جس کے دل میں رائی کے دانے کے برابر بھی ایمان ہوگا وہ آگ میں داخل نہ ہوگا۔**

(سنن ابن ماجہ کتاب المقدمۃ)

رائی کا بیج ایک چھوٹا سا بیج ہوتا ہے۔ اس کا مطلب یہ نہیں کہ رائی کے برابر ایمان ہو تو کافی ہے۔ مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ اس بیج کو بڑھا دے گا۔ اگر دل میں رائی کے برابر بھی ایمان ہوگا تو بڑھتے بڑھتے وہ پورا اچھا ہو جائے گا جس طرح رائی سے درخت اگ کر سب کچھ ڈھانپ لیا کرتا ہے۔ اس لئے رائی کے برابر ایمان رکھنے پر فخر نہیں ہونا چاہئے۔ رائی کے برابر ایمان جو ہے وہ کوئی حیثیت نہیں رکھتا سوائے اس کے کہ جس طرح میں نے بیان کیا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے اس کا درخت اگ جائے اور پھیل جائے اور سب کمزوریوں کو ڈھانپ لے۔

حضرت حارثہ بن وہب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ: کیا میں تمہیں اہل نار کے بارہ میں نہ بتاؤں؟۔(پھر فرمایا:) ہر سخت دل، بدخو، نیکی سے روکنے والا اور متکبر (دوزخی ہے)۔(صحیح بخاری۔کتاب تفسیر القرآن)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: منافقوں کی ایسی نشانیاں ہیں جن سے وہ پہچانے جاتے ہیں۔ان کا سلام لعنت ہے اور ان کا کھانا غصب کئے ہوئے مال ہیں۔ان کی غنیمت چوری چکاری کے اموال ہیں۔وہ مسجدوں میں بے دلی اور بے رغبتی سے آتے ہیں اور تکبر کی بناء پر نماز کے لئے اس وقت پہنچتے ہیں جب وہ ختم ہو چکی ہوتی ہے۔نہ وہ کسی کے ساتھ الفت کا تعلق رکھتے ہیں نہ ان سے کوئی الفت کا تعلق رکھتا ہے۔رات کے وقت اس طرح گہری نیند سوتے ہیں جیسے کوئی بے حس و حرکت لکڑی پڑی ہو۔اور دن کو شور و غوغا کرتے ہیں۔(مسند احمد بن حنبل۔باقی مسند المکثرین)"

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جب اللہ تعالیٰ کے نبی نوحؑ کی وفات کا وقت آیا تو انہوں نے اپنے بیٹے سے فرمایا............ میں تمہیں شرک اور کبر سے منع کرتا ہوں۔

راوی کہتے ہیں کہ اس پر میں نے یا کسی اور نے عرض کیا کہ شرک کا تو ہمیں پتہ ہے لیکن یہ کبر کیا ہے؟۔پھر سوال کرنے والے نے عرض کیا کہ کیا اگر ہم میں سے کسی کے جوتے خوبصورت ہوں اور اس کے تسمے خوبصورت ہوں (تو یہ کبر ہے؟)۔آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہیں۔

اس نے عرض کیا: تو کیا اگر ہم میں سے کوئی خوبصورت لباس پہنتا ہو (تو یہ کبر ہے؟)۔ آپؐ نے فرمایا: نہیں۔اس نے پھر عرض کیا: کیا اگر ہم میں سے کسی کے پاس سواری ہو جس پر وہ سوار ہوتا ہو (تو یہ کبر ہے؟)۔ آپؐ نے فرمایا: نہیں۔اس نے پھر عرض کیا: کیا یہ کبر ہے کہ اگر ہم میں سے کسی کے دوست احباب ہوں جو اس کے پاس اٹھتے بیٹھتے ہوں (تو کیا یہ کبر ہے؟)۔ آپؐ نے فرمایا: نہیں۔عرض کیا گیا: اے اللہ کے رسول! تو پھر کبر کیا ہے؟ آپؐ نے فرمایا: حق کو نہ پہچاننا اور لوگوں کو حقارت کی نگاہ سے دیکھنا۔(مسند احمد بن حنبل مسند المکثرین من الصحابہ)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ (ایک بار) جنت اور دوزخ کے مابین بحث ہوگئی۔دوزخ کہنے لگی کہ میرے اندر بڑے بڑے جبار اور متکبر ہوں گے اور جنت نے کہا: میرے اندر کمزور اور مسکین طبع لوگ ہوں گے۔اس پر (اللہ تعالیٰ نے) دونوں کے درمیان فیصلہ فرمایا (اور جنت سے مخاطب ہو کر فرمایا) اے جنت! تو میری رحمت کی علامت ہے۔تیرے ذریعے میں جس پر چاہوں، رحم کروں گا۔(اور دوزخ سے مخاطب ہو کر فرمایا) اے دوزخ! تو میرے عذاب کی علامت ہے۔تیرے ذریعے میں جس کو چاہوں گا عذاب دوں گا۔اور تم دونوں کا بھرنا میرے ذمہ ہے۔(مسند احمد بن حنبل باقی مسند المکثرین)

حضرت سلمہ بن الاکوع رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک انسان تکبر کا اظہار کرتا رہتا ہے یہاں تک کہ جباروں میں لکھ لیا جاتا ہے۔پھر اسے وہی سزا ملتی ہے جو ان (جباروں) کو ملتی ہے۔(ترمذی)

حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرماتے ہیں:۔

''پہلا نافرمان جس کی تاریخ ہمیں معلوم ہے ابلیس ہے۔وہ کیوں نافرمان بن گیا؟ اس کی خبر بھی قرآن شریف نے بتلائی ہے کہ اس نے اباء اور استکبار کیا یعنی اس میں انکار اور تکبر تھا جس کی وجہ سے وہ اسْجُدُوا کی تعمیل نہ کر سکا۔اس وقت بھی بہت لوگ ہیں کہ اس اباء اور استکبار کی وجہ سے اسْجُدُوا کی تعمیل سے محروم ہیں۔کسی کو عقل پر تکبر ہے، کسی کو علم پر، کسی کو اپنے بزرگوں پر جو کہ ان کے نقصان کا باعث ہو رہا ہے اور جب کبھی خدا کے مامور آتے رہے ہیں یہی اباء اور استکبار ان کی محرومی کا ذریعہ ہوتے رہے ہیں۔انسان جب ایک دفعہ منہ سے "نہ" کر بیٹھتا ہے تو پھر اسے دوبارہ ماننا مشکل ہو جاتا ہے اور لوگوں سے شرم کی وجہ سے وہ اپنی ہٹ پر قائم رہنا پسند کرتا ہے۔اس کا نتیجہ پھر کھلم کھلا انکار اور آخر کار و کان من الکافرین کا مصداق بننا پڑتا ہے۔

یہ ایک خطرناک مرض ہے کہ بعض لوگ مامورین کے انذار اور عدم انذار کی پروا نہیں کرتے۔ان کو اپنے علم پر ناز اور تکبر ہوتا ہے اور کہتے ہیں کہ کتاب الٰہی ہمارے پاس بھی موجود ہے۔ہم کو بھی نیکی بدی کا علم ہے۔یہ کونسی نئی بات بتانے آیا ہے کہ ہم اس پر ایمان لاویں.............. غرض محرومی کا سب سے پہلا اور بڑا ذریعہ اباء (انکار) ہے اور پھر تکبر ہے۔ اس لئے ہمارے دوستوں کو چاہئے کہ وہ نفس اور شیطان کے اس دھوکا سے ہمیشہ بچیں۔اپنی کسی بات پر تکبر نہ ہو۔کیونکہ وہی تکبر پھر کسی اور رنگ و صورت میں انکار کا باعث ہو جاوے گا۔یہ بہرحال زہر ہے۔اس سے مطمئن ہو رہنا عقلمندی نہیں ہے۔(خطبات نور صفحہ 185,183)

حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرماتے ہیں:۔

''بعض لوگ بڑے بڑے دعوے کیا کرتے ہیں کہ ہم یوں کریں گے ووں کریں (گے)۔اور اپنی جواں مردی اور بہادری کی ڈینگ مارا کرتے ہیں۔لیکن یاد رکھو کہ ایسے متکبر کبھی اپنے دعووں کو پورا اور ثابت کر کے نہیں دکھلایا کرتے۔اور نہ دکھلا سکتے ہیں۔بدی کو چھوڑنا اور نیکی کو کرنا نہ صرف انسان کے اپنے اختیار میں نہیں ہوا کرتا۔بغیر اللہ تعالیٰ کی مدد کے نہ انسان برائیوں اور فضولیوں کو چھوڑ سکتا ہے اور نہ کوئی بہادری کا کام کر سکتا ہے بدوں حکم الٰہی .... دعوے کرنے والے اکثر ناکام رہتے ہیں۔میں نے ایک جنگی افسر سے پوچھا کہ آپ کے لشکر میں بہادر اور بزدل کی کیا نشانی ہوا کرتی ہے۔اس نے کہا کہ میرا تجربہ ہے کہ جو سپاہی اکثر مونچھوں پر تاؤ دیتے رہتے ہیں وہ عموماً میدان جنگ میں بزدلی ظاہر کرتے ہیں اور جو سیدھے سادھے ہیں وہ لڑائی کے وقت شیر کی طرح حملہ کرتے ہیں۔

غرض خوب سمجھ رکھو کہ جو لوگ بلاوجہ تکبر کرتے ہیں اللہ تعالیٰ ان کو عمل کی توفیق نہیں دیا کرتا۔یہاں بھی اللہ تعالیٰ نے اسی بات کا بیان کیا ہے کہ بعض لوگ اس قدر جلد باز تھے کہ ان کو کفوا ایدیکم کہنا پڑا لیکن جب ان کو لڑنے کا حکم دیا گیا تو کہنے لگے لولا اخرتنا الی اجل قریب۔اس قسم کی لاف زنی وغیرہ کی غلطیاں انسان میں جو ہوتی ہیں ان کا علاج اور نیز ہر ایک مرض کا علاج، کثرت سے استغفار اور لاحول پڑھنا ہے۔خدا تعالیٰ سے دعا مانگنی چاہئے کہ وہ سابقہ گناہوں کے بدنتائج سے محفوظ رکھے اور آئندہ بدی کے ارتکاب سے حفاظت بخشے''۔ (حقائق الفرقان جلد 2 صفحہ 36,35)

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

''میں سچ سچ کہتا ہوں کہ قیامت کے دن شرک کے بعد تکبر جیسی اور کوئی بلا نہیں۔یہ ایک ایسی بلا ہے جو دونوں جہان میں انسان کو رسوا کرتی ہے۔خدا تعالیٰ کا رحم ہر ایک موحد کا تدارک کرتا ہے مگر متکبر کا نہیں۔شیطان بھی موحد ہونے کا دم مارتا تھا مگر چونکہ اس کے سر میں تکبر تھا اور آدم کو جو خدا تعالیٰ کی نظر میں پیارا تھا، جب اس نے توہین کی نظر سے دیکھا اور اس کی نکتہ چینی کی اس لئے وہ مارا گیا اور طوق لعنت اس کی گردن میں ڈالا گیا۔سو پہلا گناہ جس سے ایک شخص ہمیشہ کے لئے ہلاک ہوا تکبر ہی تھا''۔(روحانی خزائن جلد پنجم صفحہ 598)

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

''جو شخص خدا کو چھوڑ کر اسباب پر ہی بھروسہ کرتا ہے وہ مشرک ہے۔قدیم سے خدا کہتا چلا آیا ہے کہ پاک دل بننے کے سوا نجات نہیں۔سو تم پاک دل بن جاؤ اور نفسانی کینوں اور غصوں سے الگ ہو جاؤ۔انسان کے نفس امارہ میں کئی قسم کی پلیدیاں ہوتی ہیں مگر سب سے زیادہ تکبر کی پلیدی ہے۔اگر تکبر نہ ہوتا تو کوئی شخص کافر نہ رہتا۔سو تم دل کے مسکین بن جاؤ۔

عام طور پر بنی نوع کی ہمدردی کرو جب کہ تم انہیں بہشت دلانے کے لئے وعظ کرتے ہو۔سو یہ وعظ تمہارا کب صحیح ہو سکتا ہے اگر تم اس چند روزہ دنیا میں ان کی بدخواہی کرو خدا تعالیٰ کے فرائض کو دلی خوف سے بجا لاؤ کہ تم ان سے پوچھے جاؤ گے۔نمازوں میں بہت دعا کرو کہ تا خدا تمہیں اپنی طرف کھینچے اور تمہارے دلوں کو صاف کرے''۔

(روحانی خزائن جلد 20 صفحہ 63)

تکبر کی اقسام بیان کرتے ہوئے حضرت اقدس مسیح موعود بیان فرماتے ہیں:۔

''بہت سے گناہ اخلاقی ہوتے ہیں جیسے غصہ، غضب، کینہ، جوش، ریا، تکبر، حسد وغیرہ۔ یہ سب بداخلاقیاں انسان کو جہنم تک پہنچا دیتی ہیں۔ انہی میں سے ایک گناہ جس کا نام تکبر ہے، شیطان نے کیا تھا۔ یہ بھی ایک بدخلقی ہی تھی جیسے لکھا ہے: (ابیٰ واستکبر) (البقرۃ:35) اور پھر اس کا نتیجہ کیا ہوا؟ وہ مردود خلائق ٹھہرا۔ اور ہمیشہ کے لئے لعنتی ہوا۔ مگر یاد رکھو کہ یہ تکبر صرف شیطان ہی میں نہیں ہے بلکہ بہت ہیں جو اپنے غریب بھائیوں پر تکبر کرتے ہیں اور اس طرح پر بہت سی نیکیوں سے محروم رہ جاتے ہیں اور یہ تکبر کئی طرح پر ہوتا ہے کبھی دولت کے سبب سے، کبھی علم کے سبب سے، کبھی حسن کے سبب سے اور کبھی نسب کے سبب سے۔ غرض مختلف صورتوں سے تکبر کرتے ہیں اور اس کا نتیجہ وہی محرومی ہے۔

(ملفوظات جلد اول، صفحہ 310 جدید ایڈیشن)

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

''تکبر کئی قسم کا ہوتا ہے۔ کبھی یہ آنکھ سے نکلتا ہے جب کہ دوسرے کو گھور کر دیکھتا ہے تو اس کے یہی معنے ہوتے ہیں کہ دوسرے کو حقیر سمجھتا ہے اور اپنے آپ کو بڑا سمجھتا ہے۔ کبھی زبان سے نکلتا ہے اور کبھی اس کا اظہار سر سے ہوتا ہے اور کبھی ہاتھ اور پاؤں سے بھی ثابت ہوتا ہے۔ غرضیکہ تکبر کے کئی چشمے ہیں اور مومن کو چاہئے کہ ان تمام چشموں سے بچتا رہے اور اس کا کوئی عضو ایسا نہ ہو جس سے تکبر کی بو آوے اور وہ تکبر ظاہر کرنے والا ہو۔

صوفی کہتے ہیں کہ انسان کے اندر اخلاق رذیلہ کے بہت سے جِن ہیں اور جب یہ نکلنے لگتے ہیں تو نکلتے رہتے ہیں مگر سب سے آخری جن تکبر کا ہوتا ہے جو اس میں رہتا ہے اور خدا تعالیٰ کے فضل اور انسان کے سچے مجاہدہ اور دعاؤں سے نکلتا ہے۔

بہت سے آدمی اپنے آپ کو خاکسار سمجھتے ہیں لیکن ان میں بھی کسی نہ کسی نوع کا تکبر ہوتا ہے۔ اس لئے تکبر کی باریک در باریک قسموں سے بچنا چاہئے۔ بعض وقت یہ تکبر دولت سے پیدا ہوتا ہے۔ دولتمند متکبر دوسروں کو کنگال سمجھتا ہے اور کہتا ہے کہ یہ کون ہے جو میرا مقابلہ کرے۔ بعض اوقات خاندان اور ذات کا تکبر ہوتا ہے۔ سمجھتا ہے کہ میری ذات بڑی ہے اور یہ چھوٹی ذات کا ہے۔ ایک عورت سیدانی تھی۔ اسے پیاس لگی۔ وہ دوسرے کے گھر میں جا کر کہنے لگی کہ ''امتی تو پانی تو پلا مگر پیالہ کو دھو لینا کیونکہ تم امتی ہو اور میں سیدانی اور آل رسول ہوں''

''بعض وقت تکبر علم سے بھی پیدا ہوتا ہے۔ ایک شخص غلط بولتا ہے تو یہ جھٹ اس کا عیب پکڑتا ہے اور شور مچاتا ہے کہ اس کو تو ایک لفظ بھی صحیح بولنا نہیں آتا۔ غرض مختلف قسمیں تکبر کی ہوتی ہیں اور یہ سب کی سب انسان کو نیکیوں سے محروم کر دیتی ہیں اور لوگوں کو نفع پہنچانے سے روک دیتی ہیں۔ ان سب سے بچنا چاہئے۔

(ملفوظات جلد سوم، صفحہ 614,613 جدید ایڈیشن)

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

''میری رائے میں فلسفیوں سے بڑھ کر اور کسی قوم کی دلی حالت خراب نہ ہوگی۔ خدا میں اور بندے میں وہ چیز جو بہت جلد جدائی ڈالتی ہے وہ شوخی اور خود بینی اور متکبری ہے سو وہ اس قوم کے اصول کو ایسی لازم پڑی ہوئی ہے کہ گویا انہیں کے حصے میں آ گئی ہے۔ یہ لوگ خدائے تعالیٰ کی قدرتوں پر حاکمانہ قبضہ کرنا چاہتے ہیں اور جس کے منہ سے اس کے برخلاف کچھ سنتے ہیں اس کو نہایت تحقیر اور تذلیل کی نگاہ سے دیکھتے ہیں''۔

(سرمہ چشم آریہ، روحانی خزائن جلد دوم صفحہ 55)

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

''خدا تعالیٰ تو ایک پاک تبدیلی کو چاہتا ہے۔ بعض اوقات انسان کو تکبر نسب بھی نیکیوں سے محروم کر دیتا ہے اور وہ سمجھ لیتا ہے کہ میں اسی سے نجات پالوں گا جو بالکل خیال خام ہے۔ کبیر کہتا ہے کہ اچھا ہوا ہم نے چماروں کے گھر جنم لیا۔ کبیر! اچھا ہوا ہم نیچے بھلے سب کو کریں سلام۔ خدا تعالیٰ وفاداری اور صدق سے پیار کرتا ہے اور اعمال صالحہ کو چاہتا ہے۔ لاف و گزاف اسے راضی نہیں کر سکتے''۔ (ملفوظات جلد اول صفحہ 305,304 جدید ایڈیشن)

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

''جو لوگ خدا کے ہو جاتے ہیں اور واقعی اپنا وجود اور ذرہ ذرہ اپنے جسم کا خدا کی طرف سے سمجھتے ہیں، ان کو خدا اور بھی نعمت دیتا ہے اور جو لوگ اپنی روح اور اپنے جسم کا ذرہ ذرہ خدا کی طرف سے نہیں جانتے ان میں تکبر ہوتا ہے۔ اور وہ دراصل خدا کے گہرے احسان اور اس کی کامل پرورش سے منکر ہوتے ہیں''۔ (نسیم دعوت، روحانی خزائن جلد 19 صفحہ 389)

آخر پر تتمہ حقیقۃ الوحی میں سے حضرت مسیح موعود کے بعض اشعار پیش کرتا ہوں۔

تکبر سے نہیں ملتا وہ دلدار
ملے جو خاک سے اس کو ملے یار

عجب ناداں ہے وہ مغرور و گمراہ
کہ اپنے نفس کو چھوڑا ہے بے راہ

بدی پر غیر کی ہر دم نظر ہے
مگر اپنی بدی سے بے خبر ہے

(الفضل انٹرنیشنل 7 جون 2002ء)

باغبانی - چند اہم اصطلاحات

مکرم امین الرحمٰن صاحب

ایک خوبصورت لازوال اور حسین ترین خالق کا ہزاروں پردوں سے چھن کر آنے والا ایک ادنیٰ سا جلوہ ہمیں کائنات میں بکھرے ہوئے حسن کی صورت میں چاروں طرف نظر آتا ہے۔ جہاں چرند پرند، پہاڑ، ندی نالے، خوبصورت میدان، صحرا اور سمندر اس کائنات کے حسن کا جزو ہیں وہاں لکھوکھا اقسام کے درخت اور پودے اس کائنات کو سبزے کی چادر اوڑھا کر ایک نشاط انگیز سماں باندھ رہے ہیں۔ ان نظاروں سے لطف اندوز ہونے کے ساتھ ساتھ ہمیں اس حسن کی حفاظت اور پھر اس سے متعلق علم کی گہرائی میں اترنے کی ضرورت ہے۔ اس بات کو مدنظر رکھتے ہوئے ہم آپ کی خدمت میں باغبانی سے متعلق ایک قطرہ علم پیش کرنا چاہتے ہیں۔

باغبانی کے متعلق جب بھی آپ جاننا چاہیں گے تو ہر معلوماتی کتاب میں آپ کو کچھ مخصوص اصطلاحات کا سامنا کرنا پڑے گا۔ ان مخصوص اصطلاحات سے آپ ہرگز پریشان نہ ہوں۔ یہاں ہم آپ کی آسانی کے لئے بعض اصطلاحات دے رہے ہیں جن سے پودوں کی دنیا کی چھان بین کے دوران عام طور پر آپ کا واسطہ پڑتا ہے۔

یہ فرہنگ آپ کو بہت سی اصطلاحات کے سمجھنے میں مدد دے گی۔ پودوں میں اپنی دلچسپی سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھانے کے لئے ان اصطلاحات کو سمجھنا بہت ضروری ہے۔ جس کے لئے صرف توجہ کی ضرورت ہے اور پھر آپ بغیر کے ان اصطلاحات کو ذہن میں رکھتے ہوئے کوئی بھی بات آسانی پڑھ اور سمجھ سکیں گے۔

Active Ingredients

(فعال جزو ترکیبی)

ان سے مراد باغبانی میں استعمال ہونے والے مختلف کیمیکلز ہیں۔ ان سے پودوں کی افزائش میں عمدہ اضافہ ہوتا ہے۔

Adventitious عام مشاہدہ میں آتا ہے کہ کچھ پودوں کے پتوں یا تنوں پر براہ راست جڑیں نمودار ہو جاتی ہیں۔ ان کو اصطلاح میں یہ نام دیا گیا ہے۔

Air-Layering یہ پودوں کی نشوونما کا طریقہ ہے جس میں پودے کے تنے پر جڑیں نکلتی ہیں۔

Alpine اس سے مراد وہ پودے ہیں جن کے لئے پہاڑوں کی آب و ہوا مناسب ہوتی ہے۔

Annual نام کی مناسبت سے اس سے مراد وہ پودا ہے جو اپنی زندگی ایک موسم میں مکمل کرلے۔

Basal Cutting یہ وہ مواد ہے جو پودوں کی ہی افزائش نسل کے لئے موسم بہار میں پودوں کے نچلے حصے سے لیا جاتا ہے۔

Bark (چھال) کچلی ہوئی یا سفوف بنائی ہوئی چھال جسے Mulch Materia کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔

Bedding Plant عام طور پر پھولوں کی نمائشوں میں اسی قسم کے پودے دیکھنے کے لئے رکھے جاتے ہیں کیونکہ یہ وہ پودے ہیں جو بہت زیادہ تعداد میں عارضی نمائش کے لئے لگائے جاتے ہیں۔

Blade کسی بھی پودے میں پتے نہایت اہمیت کے حامل ہوتے ہیں اور ان کے چپٹے اور چوڑے حصے کو Blade کا نام دیا گیا ہے۔

Bloom (i) ایک عمدہ موی تہہ جو عام طور پر پھلوں پر ہوتی ہے۔ (ii) اس کے علاوہ پھول یا کھلتی ہوئی کلی کو بھی اسی نام سے پکارا جاتا ہے۔

Bolt جب کوئی پودا (عام طور پر سبزی) اس سٹیج پر پہنچ جاتا ہے کہ اس پر پھول آتے ہیں اور بیج بنتے ہیں۔

Bud اصطلاح میں ایک نیا اگا ہوا پودا جس پر پھول اور پتے ہوں Bud کہلاتا ہے۔

Capillary Matting پودے کو یکساں طور پر نم رکھنے کے لئے ایک چٹائی جذب کرنے والی استعمال کی جاتی ہے جسے پودوں کے نیچے رکھتے ہیں۔

Carnivorous ان سے مراد ایسے پودے ہیں جو کیڑے پکڑتے ہیں اور دوسرے جانوروں کو اپنی غذا کے طور پر استعمال کرتے ہیں۔

Chlorophyll یہ اصطلاحی نام ہے پودوں میں موجود سبز مادے کا جو روشنی کو جذب کرتا ہے۔ اور خوراک تیار کرنے میں اہم جزو ہے۔

Climber نام سے ظاہر ہے کہ یہ ایک ایسا پودا ہے جو اوپر چڑھتا ہے مگر خاص بات یہ ہے کہ دوسرے پودوں اور اشیاء کی مدد سے۔

Comort (i) ایک خاص Medium جو بیج اور گملے کے پودوں کے لئے انتہائی احتیاط سے ملایا گیا ہو۔ (ii) اچھی طرح گلا سڑا ہوا باغ کا فالتو مادہ۔

Conditioning کٹے ہوئے پھولوں کا علاج تاکہ وہ زیادہ دیر زندہ رہ سکیں۔

Crown (i) پودے کا زمین کے نیچے یا زمین سے کچھ اوپر کا حصہ جو Wooder نہ ہو۔ (ii) اس سے مراد یہ بھی ہے کہ پودے کا سب سے اوپر والا حصہ جو تنے کے اوپر ہو۔

Cutting یعنی پودے کا وہ حصہ جو پودے کی افزائش نسل کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔

Dead Head پودے کے مردہ پھولوں کو تلف کرنے کو کہتے ہیں۔

Dioecious اس سے مراد وہ پودے ہوتے ہیں جن پر نر اور مادہ پھول علیحدہ علیحدہ پودوں پر موجود ہوتے ہوں۔

Dryfoam یہ نام سوکھے ہوئے پودوں کی آرائش کے لئے استعمال ہونے والی بھورے رنگ کی جھاگ (foam) کو دیا گیا ہے۔

Exotic یعنی استوائی علاقوں میں پائے جانے والے پودے ان میں نیم استوائی بھی شامل ہیں۔

Fertile وہ پودے جو بیج پیدا کرنے کے قابل ہوں Fertile پودے کہلاتے ہیں۔

Fertilization اصطلاح میں وہ لمحہ جب زرگل کا مرکزہ (Pollen Nuclei) Embryo Sac میں داخل ہوتا ہے۔

Fixative اجزاء جو خوشبو کے استحکام کے لئے Pot Pourri میں استعمال ہوتے ہیں۔

Frost Hardy ایسے پودے جو کہ نقطہ انجماد سے نیچے تک کا درجہ حرارت برداشت کرسکیں۔

Frost Tender ایسے پودے جو نقطہ انجماد سے کم درجہ حرارت برداشت نہ کرسکیں۔

Grafting یعنی افزائش نسل کا وہ طریقہ جو کہ پودوں کے مختلف حصوں کو آپس میں جوڑتا ہے۔

Grex پودوں کا وہ گروہ جو ایک دوسرے سے ویسے تو مختلف ہو لیکن ان کی اصل (Origin) ایک ہی ہو۔

Growth Retardent کیمیائی اشیاء جو کہ قدرتی Harmones سے بنی ہوں تا وہ پودے کی نشوونما کو روکیں۔

Habit اس سے مراد کسی بھی پودے کی عمومی ظاہری حالت ہوتی ہے۔

Herbicide ایسی کیمیائی اشیاء جو کہ پودوں کو تباہ کرنے والی ہوں۔

Humidity یعنی ہوا میں موجود نمی کی مقدار۔

Insecticide وہ کیمیکلز جو کیڑے مارنے والے ہوں۔

Insectivorous وہ پودا جو کیڑے پکڑ کر اپنی خوراک حاصل کرے اصطلاح میں Insectivorous کہلاتا ہے۔

Irradiation اس سے مراد مصنوعی روشنی پیدا کرنا ہوتا ہے۔

Leaf Cutting افزائش نسل کا مواد (Material) جو کسی بھی پودے کے پتے پر موجود ہو۔

Lenticel پودے کا وہ چھوٹا سا حصہ جو گیسی تبادلے کا کام کرتا ہے۔ اسے Gaseous Exchange بھی کہتے ہیں۔

Life Cycle پودے کے پیدا ہونے سے اس کی موت تک کا عمل۔

Marginal Plant یعنی وہ پودا جو کم گہرے پانی میں یا تالاب کے کنارے ایک مستقل نمی والی مٹی میں اگے۔

Mutant- Mutation پودے پودے میں یا پودے کے کچھ حصوں میں قدرتی طور پر Spontaneous Changes اور بے ساختہ تبدیلیاں جن کے نتیجہ میں پھول کا رنگ تبدیل ہوسکتا ہے۔

Node کسی بھی پودے کے تنے کا وہ مقام جہاں سے پتہ نکلتا ہے۔

Perennial وہ پودا جو کم از کم تین موسم تک زندہ رہے چاہے وہ ایک Woody پودا ہو یا Herbaceous

Phyllode پتے کی چپٹی ڈنڈی جو پتے سے ہی مشابہت رکھتی ہے اور اس کا عمل بھی پتے جیسا ہی ہوتا ہے۔

Pot On کسی بھی گملے میں موجود پودے کو دوسرے گملے میں تبدیل کرنے کو Pot On کہا جاتا ہے۔

Predator پودے کے اردگرد موجود ایسے جاندار جو جراثیم پر قابو پاتے ہیں۔

Pruning پودے کے غیر ضروری حصوں کو تلف کرنا۔

Root Ball جڑیں اور اس سے منسلک پودے کے لئے استعمال کی جانے والی کھاد۔

Root Stock پیوند کاری میں استعمال ہونے والا پودا جس سے بہتر Root System مہیا کیا جاتا ہے۔

Scorify کسی بھی بیج کا سخت Cover کو توڑنا تاکہ نمی اندر پہنچ سکے۔

Scion پودے کا اوپر والا حصہ جو کہ Root Stock میں پیوند کیا جاسکے۔

Sead Leaf وہ پہلا پتہ یا پتوں کا گچھا جو اس وقت پیدا ہوتا ہے جب بیج پھوٹتا ہے۔

Sleetive Herbicide وہ کیمیکل جو جڑی بوٹیاں تلف کرتا ہے مگر ہر جڑی بوٹی نہیں بلکہ خاص قسم کی جڑی بوٹیاں۔ عام طور پر یہ گھاس میں موجود چوڑے پتوں والی جڑی بوٹیاں تلف کرتا ہے۔

Soft Wood Cutting افزائش نسل کا وہ مواد (Propation Material) جو کہ Growing Season کے شروع میں اکٹھا کیا جاتا ہے۔

Synonym کسی بھی پودے کو دیا گیا ایک اور نام جس سے اسے پکارا جائے۔

Temperate معتدل آب و ہوا کا علاقہ (50-70F) یا (10-21C)

Tree ہر وہ پودا جس کا ایک نمایاں Woody تنا ہو اصطلاح میں Tree کہلاتا ہے۔

Tropical شدید گرم آب و ہوا والا خطہ (60-86F) -(15-30C)

Truss پھلوں یا پھولوں کا مجموعہ یا گچھا۔

Variegated Chlorophyll کی کمی کی وجہ سے پتوں پر سفید یا گلابی رنگ کے نشانات اصطلاح میں اس نام سے موسوم ہیں۔

Vegetative پودوں کی افزائش نسل کے تمام طریقے مگر اس میں بیج سے افزائش والے طریقوں کی استثناء ہے۔

Xerophyte ہر وہ پودا جو خشک آب و ہوا میں رہنے کا عادی ہو جاتا ہے۔

مخلص اور خاموش طبع بزرگ

افغانستان کی سنگلاخ سرزمین نے دین حق کی نشاۃ ثانیہ میں بہت تھوڑا حصہ ڈالا۔ لیکن حق یہ ہے کہ وہ تھوڑا ہو کر بھی بڑا عظیم الشان تھا۔ حضرت صاحبزادہ سید عبداللطیف صاحب کی قربانی ہی اتنی بڑی قربانی تھی کہ اپنے خون سے تاریخ احمدیت کو سرخرو اور مزین کرگئی۔

اسی زمانے میں جو پروانے شمع احمدیت پر نثار ہو کر یہاں پہنچے۔ انہی میں حضرت میاں محمد عبداللہ صاحب رفیق حضرت مسیح موعود بھی تھے۔ آپ کا علم تو کم تھا لیکن نور ایمان سے وافر حصہ پایا تھا۔ اور نور نبوت سے براہ راست اکتساب نے اس نور ایمان کو اور بھی جلا بخش دی تھی۔ آپ نے اپنی ساری زندگی بڑے صدق و خلوص سے گزاری۔ پہلے آپ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے ساتھ پہرہ دار کے طور پر خدمات بجالاتے رہے۔ اور پھر خزانہ صدر انجمن احمدیہ کے پہرہ دار رہے۔ چنانچہ تقسیم ملک کے وقت بھی آپ خزانہ کے پہرہ دار ہی تھے۔ اور زمانہ درویشی میں بھی اسی خدمت پر مامور رہے۔

نہایت مخلص، خاموش طبع اور اپنے کام سے کام رکھنے والے بزرگ تھے آپ حضرت مولوی عبدالستار صاحب عرف "بزرگ صاحب" کے بھتیجے تھے۔ آپ کے والد صاحب کا نام عبدالغفار تھا اور وطن خوست علاقہ کابل تھا۔

(گلدستہ درویشاں کے پھول صفحہ نمبر 48)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

درخواست دعا

✪ مکرم ملک رشید احمد صاحب (سابق امیر ضلع اٹک) اعصابی کمزوری کے باعث کمزور ہوتے جا رہے ہیں اور چلنے پھرنے سے قاصر ہیں۔ علاج معالجہ جاری ہے احباب کرام سے ان کی شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

✪ مکرم محمد نصراللہ جوئیہ صاحب خوشاب لکھتے ہیں۔ میرے والد مکرم ملک جہانگیر محمد جوئیہ صاحب ایڈووکیٹ سابق امیر ضلع خوشاب حال سڈنی کافی عرصہ سے بیمار ہیں اور ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔

✪ مکرمہ سمیعہ افضل صاحبہ بنت مکرم محمد افضل صاحب کارکن دفتر انصاراللہ پیٹ میں تکلیف کی وجہ سے بیمار ہیں اور فضل عمر ہسپتال ربوہ میں زیر علاج ہیں۔ احباب کرام سے ان کی صحت کاملہ وعاجلہ کیلئے درخواست دعا ہے۔

✪ محترمہ شاہدہ صاحبہ اہلیہ مکرم ڈاکٹر اشفاق احمد صاحب سبزہ زار ملتان روڈ لاہور شدید بیمار ہیں۔ صحت کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

✪ محترمہ امۃ الحفیظ صاحبہ سمن آباد لاہور بیمار ہیں۔ دعا کی درخواست ہے اللہ تعالیٰ جلد سے جلد شفا دے۔

نیکی کے کام میں حصہ لینے کا

نادر موقع

✪ شعبہ امداد طلباء سے اس وقت ان ضرورت مند طلباء وطالبات جو پرائمری، سیکنڈری اور کالج Level پر تعلیم حاصل کر رہے ہیں کی فیسوں، کتب وغیرہ کے سلسلہ میں ہر ممکنہ امداد بطور وظائف کی جاتی ہے۔

گزشتہ دو تین سالوں میں فیسوں اور کتب و نوٹ بکس کی قیمتوں میں غیر معمولی اضافہ ہونے کی وجہ سے اس شعبہ پر غیر معمولی بوجھ ہے۔ چونکہ یہ شعبہ مشروط بآمد ہے اس لئے احباب جماعت سے درخواست ہے کہ اس نیکی کے کام میں زیادہ سے زیادہ حصہ لینے کی کوشش کریں۔ نیز امراء صاحبان سے بھی درخواست ہے کہ وہ گاہے بگاہے احباب کی توجہ اس طرف مبذول کروائیں۔

یہ رقم بمد امداد طلباء خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں جمع کروا سکتے ہیں۔ براہ راست نگران امداد طلباء معرفت نظارت تعلیم کو بھی یہ رقم بھجوائی جا سکتی ہے۔ (نگران امداد طلباء)

نظام وصیت کی اہمیت

✪ حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

''میں ان سب دوستوں کو مبارکباد دیتا ہوں جنہیں وصیت کرنے کی توفیق حاصل ہوئی اور میں دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو بھی جو ابھی تک اس نظام میں شامل نہیں ہوئے توفیق دے کہ وہ بھی اس میں حصہ لے کر دینی و دنیوی برکات سے مالا مال ہو سکیں۔'' (سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

AACP کی ممبر شپ

✪ ایسوسی ایشن آف احمدی کمپیوٹر پروفیشنلز حضور کی اجازت سے 1996ء میں قائم کی گئی تھی۔ جس کا مقصد کمپیوٹر فیلڈ سے متعلقہ خواتین و حضرات کو ایک ایسا پلیٹ فارم مہیا کرنا ہے جس پر وہ اپنے علم اور تجربات سے ایک دوسرے کو فائدہ پہنچا سکیں اور جہاں ضرورت ہو خدمت دین میں حصہ لے سکیں۔ ممبر شپ حاصل کرنے کے خواہش مند خواتین و حضرات ممبر شپ فارم مندرجہ ذیل ایڈریسز پر خط لکھ کر ای میل بھیج کر یا ٹیلیفون کر کے منگوا سکتے ہیں۔ فارم پر کر کے سالانہ ممبر شپ فیس ادا کر کے ممبر بن سکتے ہیں۔ اس وقت ایسوسی ایشن آف احمدی کمپیوٹرز پروفیشنلز کے بیرون ربوہ چیپٹرز کراچی، لاہور، راولپنڈی، اسلام آباد، واہ کینٹ فنکشنل ہیں بیرون ربوہ خواتین و حضرات اپنے قریبی چیپٹر کے عہدیداران سے رابطہ کر سکتے ہیں۔ مزید معلومات کے لئے مندرجہ ذیل پتہ پر رابطہ کریں۔

جنرل سیکرٹری AACP

67۔لنک روڈ ناصر آباد غربی ربوہ فون 04524-211668

kaleemqureshi@hotmail.com

صدر ربوہ چیپٹر

6-7/53 دارالعلوم وسطی ربوہ فون 04524-213935

fakharshams@hotmail.com

aacprabwah@yahoo.com

(چیئرمین ایسوسی ایشن آف احمدی کمپیوٹر پروفیشنلز)

بقیہ صفحہ 8

گولی چلادی۔ مزید فائرنگ سے پہلے پولیس نے قابو پا لیا۔ یاک شیر اک محفوظ ہے۔ پریڈ بلاتعطل جاری رہی۔

3 ہزار سالہ پرانا انسانی ڈھانچہ بحرالکاہل کے جزیرے فجی میں 3 ہزار سال پرانے انسانی ڈھانچے کی باقیات ملی ہیں۔ ماہرین آثار قدیمہ کے مطابق اس ڈھانچے کی لمبائی 20.9 میٹر ہے اس قسم کا اب تک کوئی ڈھانچہ دریافت نہیں ہوا ہے۔

اسرائیلی حکومت کا بائیکاٹ فلسطینی صدر یاسر عرفات نے ایریل شیرون کی حکومت کے مکمل بائیکاٹ کا اعلان کر دیا ہے۔ غزہ شہر میں 13 اسلامی جماعتوں سمیت اسلامی فورسز کا ایک امبریلا گروپ بنایا گیا ہے جس کا مقصد اسرائیلی فوج کی جارحیت اور مسلمانوں پر ڈھائے جانے والے مظالم کے خلاف احتجاج کرنا ہے۔ عرب ممالک سے کہا ہے کہ شیرون حکومت کو بین الاقوامی سطح پر تنہا چھوڑ دیا جائے۔

افغان فوجیوں پر حملہ افغانستان میں راکٹ کے حملے میں 4 افغان فوجی ہلاک اور 6 زخمی ہو گئے ہیں۔

حامد کرزئی پر اعتماد نہیں رہا امریکی اخبار واشنگٹن پوسٹ نے لکھا ہے کہ افغانستان کی غالب اکثریتی قوم پشتون کو اپنے صدر حامد کرزئی اور امریکی فوج پر اعتماد نہیں رہا۔

کابل میں ہیضہ پھوٹ پڑا افغانستان کے دارالحکومت کابل میں ہیضے کی وبا پھوٹ پڑی ہے۔ تین افراد ہلاک اور تقریباً چھ ہزار افراد بیمار ہو کر ہسپتالوں میں پہنچ گئے ہیں۔

گرجا گھروں پر حملے بھارتی صوبہ جھاڑکھنڈ میں گرجا گھروں پر حملوں کے خلاف زبردست احتجاجی مظاہرہ ہوا۔ بھارتی ٹیلی ویژن نے تبصرہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ دو سال پہلے بننے والی ریاست جھاڑکھنڈ کے مسائل کم نہیں ہوئے۔ معاشی بدحالی ہے۔ گرجا گھروں پر حملوں میں اضافہ ہو رہا ہے۔

دہشت گردی کے خلاف مشترکہ کوششیں امریکہ اور بھارت دونوں ممالک کے دہشت گردی کے بارے میں جوائنٹ ورکنگ گروپ کے دو روزہ اجلاس کے اختتام پر واشنگٹن میں مشترکہ بیان میں کہا گیا ہے کہ دہشت گردی نیٹ ورک، عالمی امن کیلئے خطرہ ہے۔ امریکہ اور بھارت نے دہشت گردی کے خلاف مشترکہ کوششیں تیز کرنے پر اتفاق کیا ہے القاعدہ کے بچے کھچے دہشت گرد گروپوں کے خلاف انٹیلی جنس معلومات اور اقدامات کو مؤثر بنایا جائے گا۔

دورہ نمائندہ الفضل

✪ ادارہ الفضل مکرم محمد شریف صاحب (ریٹائرڈ اسٹیشن ماسٹر) کو جماعتی دورہ پر بطور نمائندہ الفضل مندرجہ ذیل مقاصد کیلئے ضلع گوجرانوالہ کیلئے بھجوا رہا ہے۔

(i) توسیع اشاعت الفضل کیلئے خریدار بنانا۔

(ii) الفضل میں اشتہارات کی ترغیب اور وصولی۔

(iii) الفضل کے خریداروں سے چندہ الفضل اور بقایا جات کی وصولی۔

امراء۔ صدران۔ مربیان۔ قائدین و جملہ احباب کرام سے تعاون کی درخواست ہے۔ (مینیجر روزنامہ الفضل ربوہ)

مینوفیکچررز و ڈیلر واشنگ مشین۔ گیزر، کوکنگ رینج۔ ہیٹر وغیرہ

نور ہوم اپلائنسز

32/B-1 چاندنی چوک راولپنڈی

پروپرائٹر: محمد سلیم منور

فون: 051-4451030-4428520

HAROONS

Shop No.5.Moscow plaza ✦ Shop No.8 Block A,
Blue Area Islamabad ✦ Super Market Islamabad
PH:826948 ✦ PH:275734-829886

تمام ائرلائنز کے ٹکٹ خصوصی رعایتی ریٹ پر دستیاب ہیں

کمپیوٹرائزڈ ریزرویشن کیلئے ہماری خدمات حاضر ہیں

ملٹی سکائی ٹریولز اینڈ ٹورز

S.N.C-6 سنٹر بلاک 12/D فضل الحق روڈ بلیو ایریا۔ اسلام آباد

فون آفس 2273094-2873030-2873680

فون ڈائریکٹ: 2275794 فیکس: 2825111

Email:multiskytours@hotmail.com

حسین اور دلکش زیورات کا مرکز

الحمید جیولرز

دکان 1۔ مبارک مارکیٹ

ریلوے روڈ گلی 1۔ ربوہ

فون شوروم 214220 فون رہائش 213213

پروپرائٹرز: میاں محمد نصراللہ۔ میاں محمد کلیم ظفر ابن میاں محمد امین

دوا ایک وسیلہ ہے اور شفاء عطیہ خداوندی ہے

بہتر تشخیص اور جرمنی و فرانس کی سیل بند زود اثر ادویات سے شفاء بخش علاج

ہومیو ڈاکٹر عزیز احمد خان ڈی۔ ایچ۔ ایم۔ ایس

کلینک کے اوقات: صبح 11-00 تا 1-00 شام ایک گھنٹہ نماز مغرب تک

تعطیل: جمعۃ المبارک

تشخیص علاج ادویات

عزیز ہومیو پیتھک کلینک اینڈ سٹور

گولبازار ربوہ فون 212399

خصوصی رعائت کیساتھ

خبریں

ربوہ میں طلوع وغروب

☆ منگل 16-جولائی زوال آفتاب : 14-1
☆ منگل 16-جولائی غروب آفتاب : 17-8
☆ بدھ 17-جولائی طلوع فجر : 35-4
☆ بدھ 17-جولائی طلوع آفتاب : 12-6

دوسرے آئینی پیکج کا اعلان حکومت نے مجوزہ آئینی ترامیم کا دوسرا پیکج بھی جاری کر دیا ہے۔ قومی تعمیر نو بیورو کے جاری کردہ اس پیکج کو "پائیدار وفاقی جمہوریت کا قیام" قرار دیا گیا ہے۔ اس مجوزہ پیکج میں لوکل گورنمنٹ مشترکہ مفادات کونسل، قومی اقتصادی کونسل، سٹیٹ بینک، قومی احتساب بیورو جیسے اداروں کو آئینی تحفظ دیا گیا ہے۔ آئینی ترامیم کے دوسرے مجوزہ پیکج پر عملدرآمد سے وزیر اعظم کے مقابلے میں صدر کو زیادہ اختیارات حاصل ہو جائیں گے۔ صدر کے صوابدیدی اختیارات میں غیر معمولی اضافہ ہوگیا ہے۔ صدر کو تمام فوجی سربراہوں کی تقرری کا اختیار بھی حاصل ہوگیا ہے۔ اور چیئرمین نیب کی تقرری بھی صدر کا صوابدیدی اختیار ہے۔

وفاداریاں تبدیل کرنے والے رکن پارلیمنٹ کو نااہل قرار دیا جائے گا قومی تعمیر نو بیورو کی طرف سے جاری کردہ آئینی ترامیم کے دوسرے پیکج میں آرٹیکل 63اے میں ترمیم تجویز کی گئی ہے۔ جس کے تحت پارٹی چھوڑنے پر پابندی ہوگی۔ آئینی پیکج میں پارٹی سے علیحدگی اختیار کرنے یا پارٹی چھوڑنے والے رکن کو نااہل قرار دیا جائے گا۔

تین صوبوں میں شدید زلزلہ پاکستان کے تین صوبوں میں شدید زلزلہ آیا۔ زلزلے کا مرکز پشاور سے چار سو کلو میٹر دور جنوب میں پنجاب اور بلوچستان کی سرحد کے قریب تھا۔ ریکٹر سکیل پر زلزلے کی شدت 6 ریکارڈ کی گئی۔ محکمہ موسمیات کے ترجمان نے بتایا کہ زلزلے کی شدت زیادہ تھی جس کے بعد بھی جھٹکے محسوس ہوتے رہے۔ مزید کہا کہ زلزلہ زمین کی گہرائی میں آیا تھا جس سے زمین پر کم نقصان ہوا ہے۔

نئی قومی مواصلاتی پالیسی پاکستان ٹیلی کمیونیکیشن اتھارٹی کے چیئرمین نے کہا ہے کہ نئی قومی ٹیلی کمیونیکیشن پالیسی کا مسودہ تیار کرلیا گیا ہے جس کا عنقریب اعلان کر دیا جائے گا۔ 31دسمبر 2002ء کو پاکستان میں ٹیلی کمیونیکیشن کمپنی لمیٹڈ کی سات سالہ اجارہ داری کا خاتمہ ہو جائے گا۔ نئی مواصلاتی پالیسی کے تحت پاکستان میں نجی شعبے کی مواصلاتی کمپنیاں کام شروع کر دیں گی۔ آزادانہ مقابلہ شروع ہونے سے ٹیلی فون صارفین کو کم ریٹ پر اچھی سروس ملے گی۔ ٹیلی فون کال کے لوکل این ڈبلیو ڈی اور انٹرنیشنل ریٹ بھی کم ہوں گے۔

غربت کے خاتمے اور سماجی ڈھانچے کی طرف توجہ دیں صدر جنرل مشرف نے تمام وفاقی وزارتوں اور ڈویژنوں کو ہدایات جاری کی ہیں کہ وہ رواں مالی سال میں ان کیلئے مختص کئے گئے ترقیاتی فنڈز کو زیادہ سے زیادہ غربت کے خاتمے اور سماجی ڈھانچے کی بہتری کیلئے شروع کئے گئے پروگراموں پر خرچ کریں۔ اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ وفاقی وزارتوں اور ڈویژنوں کو جو سالانہ ترقیاتی پروگرام میں سے 46ارب 70 کروڑ 40لاکھ روپے فراہم کئے جائیں گے اس رقم کا پورا استعمال ہوا ہے۔

عام انتخابات میں غیر ملکی مبصرین کو دعوت دی جائیگی وفاقی وزیر اطلاعات نے کہا ہے کہ عام انتخابات کے شفاف انعقاد کو یقینی بنانے کیلئے غیر ملکی مبصرین کو بلوایا جائے گا۔ اور وہ کسی بھی مقام پر انتخابی عمل کا جائزہ لے سکیں گے۔ صدارتی ریفرنڈم میں ہونے والے منفی معاملات کو دہرانے کی اجازت نہیں دی جائیگی

اے آر ڈی کا پارٹی انتخابات سے انکار

اے آر ڈی نے حکومت کے خلاف تحریک کو جاری رکھتے ہوئے راولپنڈی، پشاور اور کراچی میں جلسوں کا اعلان کر دیا ہے۔ جبکہ لاہور میں کراچی کے بعد جلسہ ہوگا۔ اے آر ڈی نے جنرل مشرف کے ایگزیکٹو آرڈر یعنی سے پارٹی انتخابات کروانے سے بھی انکار کردیا ہے۔

جموں کے مندر پر حملہ مقبوضہ کشمیر میں جموں کے قریب مسلح افراد نے ایک مندر پر حملہ کر دیا جس کے نتیجہ میں 30 ہندو ہلاک اور 35 زخمی ہو گئے۔ ڈپٹی انسپکٹر جنرل پولیس نے بتایا کہ تین افراد نے سادھوؤں کے روپ میں قاسم نگر کے رہائشی علاقے میں واقع مندر میں داخل ہو کر اندھا دھند فائرنگ شروع کر دی۔ مرنے والوں میں 13 عورتیں اور ایک بچہ بھی شامل ہے۔ بی بی سی نے بتایا ہے کہ بھارت نے حملہ کی ذمہ داری لشکر طیبہ پر ڈال دی ہے۔ اس سے پاک بھارت کشیدگی بڑھ سکتی ہے۔ پاکستان نے متعدد شہریوں کی ہلاکت کے واقعہ کو دہشت گردی قرار دیتے ہوئے اس کی مذمت کی ہے۔

فرانسیسی صدر پر قاتلانہ حملہ پیرس میں فرانسیسی صدر ژاک شیراک ایک پریڈ کے دوران فوجیوں کا معائنہ کرر ہے تھے کہ ایک شخص نے رائفل نکال کر صدر پر

باقی صفحہ 7 پر

اسلام آباد میں جائیداد کی خرید وفروخت کے لئے
VIP Enterprises Property Consultant
سہیل صدیقی فون آفس 2270056-2877423

DILAWAR ELECTRONICS
Deals in: *Car stereo pioneer *sony Hi-Fi, *Kenwood Power Amp+ Woofer, *Hi-Fi Stereo Car
Main 3 –Hall Road, Lahore
☎ 7352212, 7352790

اکسیر بلڈ پریشر
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
Fax:213966 ☎ 04524-212434

خان نیم پلیٹس
ٹاؤن شپ لاہور فون: 5150862 5123862
نیم پلیٹس، اسٹکرز، شیلڈز معیاری سکرین پرنٹنگ، ڈیزائننگ اور کمپیوٹرائزڈ پلاسٹک فوٹو سیکورٹی کارڈز
ای میل: Knp_pk@yahoo.com

احمد موٹرز
نئی و پرانی گاڑیوں کی خرید وفروخت کا مرکز
157/13 فیروزپور روڈ۔ مسلم ٹاؤن موڑ لاہور
رابطہ کیلئے۔ مظفر محمود
فون آفس 32-7572031 رہائش 142/D ماڈل ٹاؤن لاہور

البشیرز۔ اب اور بھی سٹائلش ڈیزائننگ کے ساتھ
پیج جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز
چوک شوروم فون 04524-214510 ربوہ 04942-423173

W.O.L انٹرنیٹ کنکشن
دنیا بھر کی علمی، ثقافتی، تدریسی اور معلوماتی سائٹس کا تعارف حاصل کریں اور اپنے علم میں اضافہ کرتے ہوئے اپنے کام کو آسان بنائیں۔
ان سب امور کیلئے ہم سے آج ہی W.O.L انٹرنیٹ کا کنکشن حاصل کریں۔
W.O.L کے ڈیلر:۔
یونائیٹڈ مارکیٹ کالج روڈ ربوہ فون 214534.p.p
ای میل = Jawadn26@hotmail.com
m-alam102@hotmail. com

mta GUILD KEY
ایم ٹی اے کیلئے معیاری ڈیجیٹل رسیور نہایت مناسب قیمتوں پر دستیاب ہیں۔ راولپنڈی اسلام آباد کے علاوہ دوسری جماعتوں کیلئے بھی کمپلیٹ پیکج دستیاب ہیں نیز لے سی ڈی، سپلٹ یونٹ فریج، فریزر کی فٹنگ اور سروس بھی کی جاتی ہے۔ جناح سپر اسلام آباد
فون 051-2650364 موبائل 0320-4906118

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی۔ محمد اشرف بلال
زیر نگرانی۔ پروفیسر ڈاکٹر سجاد حسن خان
اوقات کار۔ صبح 9:00 بجے تا شام 4:30 بجے
وقفہ 12 بجے تا 1 بجے دوپہر۔ ناغہ بروز اتوار
86۔ علامہ اقبال روڈ۔ گڑھی شاہو۔ لاہور

فری ہوم سروس — ریفریجریشن
الفضل الیکٹرونکس
بھاری چادر کے کولر اینڈ گیزر تیار کئے جاتے ہیں۔ کچن ہڈ اور ڈکٹنگ کا کام کیا جاتا ہے۔ ہر قسم کی فینسی لائٹ پنکھے اور واشنگ مشین دستیاب ہیں۔
کالج روڈ ٹاؤن شپ لاہور Ph;5114822-5118096

تمام گاڑیوں و ٹریکٹروں کے ہوز پائپ آٹوز کی تمام آئٹم آرڈر پر تیار
SRP
سینکی ربڑ پارٹس
جی ٹی روڈ چناٹاؤن نزد گلوب ٹمبر کارپوریشن فیروزوالا لاہور
فون فیکٹری 042-7924522,7924511
فون رہائش 7729194
طالب دعا۔ میاں عباس علی، میاں ریاض احمد۔ میاں تنویر اسلم